بروز جمعہ مورخہ 10 مارچ 2017ء بوقت سہ پہر (3 :00) بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ داخلہ، محکمہ مواصلات وتعمیرات، محکمہ تعلیم اور مورخہ 07 مارچ 2017ء کی نشست میں محکمہ صحت کے مئوخر شدہ سوالات دریافت اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

I)۔ قرارداد نمبر 126 منجانب جناب ولیم جان برکت صاحب رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ آئین پاکستان کے مطابق مذہبی اقلیتوں کیلئے ہر شعبہ میں ملازمتوں کے حصول کیلئے کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی ہے۔اور با قاعدہ طور پر سرکاری ملازمتوں میں 5% کوٹہ بھی مختص کیا گیا ہے مگر عملی طور اس پر کم وبیش عمل کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں میں احساس محرومی بڑھتا جارہا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ سرکاری محکموں میں نئی بھرتیاں کرتے وقت اقلیتی کوٹہ پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنائے اور ساتھ ہی متعلقہ محکمہ کے سربراہ کو جواب دہ بھی بنائے۔نیز تمام فنی تعلیمی اداروں میں اقلیتوں کیلئے 5% کوٹہ مختص کرنے کیلئے بھی اقدامات اُٹھائے جائیں۔

II)۔ قرارداد نمبر 124 منجانب عبدالمجید خان اچکزئی صاحب رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ کوئٹہ شہر کی آبادی اس وقت بیس لاکھ سے تجاوز کرچکی ہے لیکن اس کے باوجود پشتون آباد، سٹیلائٹ ٹاون، سرکاری قلعہ، غوث آباد ودیگر ملحقہ آبادی کے لیئے تا حال کسی قابل ذکر تعلیمی ادارے کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا ہے اب جبکہ پرانی سبزی منڈی سرکی روڈ کے دکانداروں اور ٹرانسپورٹروں کو ہزا گنجی میں متبادل جگہ فراہم کرنے سے سبزی منڈی خالی پڑی ہوئی ہے اور قبضہ مافیا اس اراضی کو قبضہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ پرانی سبزی منڈی کی اراضی جو کیو ڈی اے کی ملکیت ہے کو محکمہ تعلیم کے حوالے کرکے ایجو کیشن ویلی کے نام سے منسوب کرکے ایک تعلیمی ادارے کا قیام عمل میں لانے کے ساتھ ساتھ اس کی تعمیر کے لیئے فنڈز کا اجراء بھی کریں۔تا کہ اتنی بڑی آبادی کے لیئے تعلیمی ادارے کا قیام ممکن ہوسکے۔

III)۔ مشترکہ قرارداد نمبر 128 محترمہ حسن بانو رخشانی، ڈاکٹر رقعیہ سعید ہاشمی اور محترمہ عارفہ صدیق صاحبہ اراکین صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ ملک کے دیگر صوبوں میں یونیورسٹیوں کے علاوہ کالجز کی سطح پر بھی جرنلزم کا مضمون پڑھایا جاتا ہے جبکہ بلوچستان میں کالجز کی سطح پر یہ مضمون نصاب میں شامل نہیں کیا گیا ہے جس کے باعث کوئٹہ کے علاوہ صوبہ کے دیگر اضلاع سے تعلق رکھنے والے طلباء وطالبات اس سہولت سے محروم رہ جاتے ہیں جبکہ جرنلزم کا مضمون دور حاضر کی اہم ضرورت ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔کہ صوبہ میں کالجز کی سطح پر جرنلزم کے مضمون کو نصاب میں شامل کرنے کو یقینی بنائے۔ تا کہ صوبہ کے طلباء وطالبات دور حاضر کی اس تعلیم سے مستفید ہوسکیں۔اور مستقبل میں انہیں روزگار کے مواقع میسر آسکیں۔

IV)۔ مشترکہ قرارداد نمبر 129 منجانب: مولانا عبدالواسع قائد حزب اختلاف، حاجی عبدالمالک کاکڑ اور مولوی معاذ اللہ موسیٰ خیل اراکین صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ بلوچستان ایجوکیشن فاونڈیشن کے تعاون سے صوبہ بلوچستان کے 633 کمیونٹی سکولوں میں تقریباً 783 اساتذہ 2007 سے عارضی طور پر اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ان کمیونٹی سکولوں میں تقریباً 30 ہزار کے قریب طلباء وطالبات علم کی روشنی سے فیض یاب ہورہے ہیں۔ان اساتذہ کو تنخواہیں بھی بلوچستان ایجوکیشن فاونڈیشن ادا کررہا ہے اور مذکورہ اساتذہ انتہائی قلیل تنخواہ میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ ان اساتذہ کی دس سالہ خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کمیونٹی سکولوں کو سرکاری حیثیت دے کر ان اساتذہ کی مستقل تعیناتی عمل میں لائی جائے۔

کوئٹہ۔
مورخہ 10 مارچ 2017ء

سیکرٹری،
بلوچستان صوبائی اسمبلی